## 22262 ـ دوران خطبہ سلام کے لیے ہاتھ بڑھانے والے کو سلام کا جواب دینے کی کیفیت

**سوال**

اگر دوران خطبہ کوئی دوسرا شخص آپ کو سلام کرے، اور اگر وہ ہاتھ بھی سلام کے لیے بڑھائے تو کیا حکم ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

آپ خطبہ کے وقت اسے اشارہ کرینگے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیں لیکن کلام نہیں کرینگے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاموش رہنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

" جب آپ اپنے ساتھی کو جمعہ کے دن دوران خطبہ خاموش ہونے کا کہیں تو آپ نے لغو اور باطل کام کیا "

صحیح بخاری الجمعۃ حدیث نمبر ( 882 ) صحیح مسلم الجمعۃ حدیث نمبر ( 1404 ) یہ الفاظ متفق علیہ ہیں.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ کے وقت امر بالمعروف کو لغو قرار دیا، تو پھر اس کے علاوہ کلام کی حالت کیا ہو گی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حدیث میں فرمان ہے:

" جس نے کنکریاں چھوئیں اس نے لغو کام کیا "

صحیح مسلم الجمعہ حدیث نمبر ( 1419 ).

لہذا مومن کو چاہیے کہ وہ خاموشی اور خشوع کے ساتھ خطبہ جمعہ سنے، اور کنکریوں وغیرہ کے ساتھ عبث کام کرنے سے اجتناب کرے، اگر کوئی شخص اسے سلام کرے تو اس کی طرف اشارہ کرے اور کلام نہ کرے، اور اگر وہ ہاتھ بڑھائے تو اپنا ہاتھ بھی اس کے ہاتھ میں دے دے لیکن کلام نہ کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں، جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے.

اور خطبہ ختم ہونے کے بعد اسے سمجھائے کہ ایسا نہیں کرنا چاہیے، بلکہ اس کے لیے مشروع یہ ہے کہ جب وہ مسجد میں داخل ہو اور خطبہ ہو رہا ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کر کے بیٹھ جائے اور خطبہ ختم ہونے تک کسی کو سلام نہ کرے، اور اگر اسے چھینک آئے تو وہ اپنے دل میں الحمد للہ کہے اور اس کی آواز بلند نہ کرے.